نماز میں ثنا کے بعد درود پاک پڑھنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

پہلی رکعت میں ثنا کے بعد درود پاک پڑھ لیا تو کیا نماز میں سجدۂ سہو لازم ہوگا یا نماز واجب الاعادہ ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پہلی رکعت میں ثنا کے بعد درود پاک پڑھ لی تو اس سے نہ تو سجدہ سہو لازم ہوگا اور نہ نماز واجب الاعادہ ہوگی کیونکہ یہ محل ذکرو ثنا کا محل ہے اور درود پاک بھی ذکر ہے۔

فاتحہ سے قبل مقام ثنا ہے چنانچہ تبیین الحقائق، محیطِ برہانی، تاتارخانیہ وحاشیۃ الطحطاوی علی الدر میں ہے (واللفظ للطحطاوی) "اما قبل القراءۃ فھی محل الثناء" ترجمہ: بہر حال قرآت سے پہلے کا مقام تو وہ محلِ ثنا ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، جلد2، صفحہ 151، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

جب یہ مقامِ ثنا ہے، تو اس مقام پر درود پڑھ لینے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوگا۔ حلبۃ المجلی میں ہے "ان ذکر الشیئ فیما ھو محل لہ عینا او حسا لا یوجب سجود السھو" یعنی: کسی چیز کو ایسے مقام میں ذکر کرنا جو عیناً یا حساً اس کا محل ہو، یہ سجدۂ سہو کو واجب نہیں کرتا۔ (حلبۃ المجلی، جلد2، صفحہ 446، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہل سنت سیدی امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اما الاولی من کل صلاۃ مکتوبۃ او واجبۃ فان کان قبل شروع بفاتحۃ لا شیء علیہ؛ لان قبلھا المحل للثناء وھذا منہ لا توقیت فی الثناء حتی یلزم تاخیر الفاتحۃ" ترجمہ: بہر حال کسی بھی فرض یا واجب کی پہلی رکعت میں فاتحہ شروع کرنے سے پہلے (تشہد پڑھا) تو اس پر کچھ لازم نہیں، کیوں کہ وہ محل ثنا ہے اور تشہد ثنا سے ہے، اور ثنا کی کوئی حد مقرر نہیں کہ جس کی وجہ سے تاخیر فاتحہ لازم آئے۔ (جد الممتار، جلد3، صفحہ 527، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4047

تاریخ اجراء: 26محرم الحرام1447ھ/22جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net